اتفاق و اتحاد کے پہلو کو بھی لازماً مدنظر رکھیں۔ نیز اصولاً لوگوں کو کسی مقامی عالم کے اعلان کے بجائے حکومت کی قائم کردہ آزاد رویتِ ہلال کمیٹی کے اعلان پر عمل کرنا چاہیے کیونکہ اسی کی حیثیت قاضی کی ہے اور اسی کا فیصلہ قطعی کا فیصلہ ہے۔ جو لوگ اس سے ہٹ کر مقامی عالم کے اعلان پر روزہ رکھیں گے وہ نفل کی نیت سے روزہ رکھیں، رمضان کے روزے کی نیت نہ کریں۔

ٹریکٹر کے لیے بنک سے قرض

سوال: گذارش ہے کہ آج کل ٹریکٹر کی اشد ضرورت ہے جو کہ زمیندار کے لیے لازمی اور ضروری ہے۔ مگر موجودہ دور میں قرضہ کے بغیر ایسا ممکن نہیں۔ چونکہ مسلمان ہونے کی وجہ سے سود حرام ہے۔ اب جو صورت پیدا ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ زرعی بنک سے جو قرضہ لیں اُس کا سود نہیں ہے۔ اس بنا پر ہمارے جماعتی دوستوں نے قرضہ زرعی بنک سے لیا۔ مگر مجھے ان کے اس طریقۂ کار پر شک ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ اس مسئلہ کو جلد حل کر کے روانہ فرمائیں گے اور واضح کریں گے کہ اس کی شرعی پوزیشن کیا ہے؟

میں مینیجر مقامی زرعی بنک کے ہاں گیا۔ انہوں نے معاملے کی تفصیل اس طرح بیان کی کہ ہم لوگ جب قرضہ جاری کرتے ہیں تو اس پر ۱۲ فیصد (سود کا نام) لیتے ہیں جو آج کل مارک اَپ سکیم کے نام سے مشہور ہو گیا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ ہمیں نوکروں کی تنخواہ دینی ہوتی ہے۔ باہر سے جو قرضہ ہم حاصل کرتے ہیں اُس پر بھی سود دینا پڑتا ہے۔ اس وجہ سے یہ رقم قرض کی اصل رقم میں جمع کر دیتے ہیں جس سے ٹریکٹر خریدا جاتا ہے۔ پھر ہم اس پر اقساط مقرر کرتے ہیں۔ اگر ادائیگی میں توازن نہ ہو تو ۳ فیصد مزید سرچارج بھی وصول کرتے ہیں۔ چونکہ ہم اب سود در سود نہیں لکھتے

صرف جو سُود پہلے لگ جاتا ہے اُس کو وصول کیا جاتا ہے۔

مہربانی فرما کر مندرجہ بالا مسئلہ پر غور فرمائیں اور جلد ہی مجھے مطلع فرمائیں تاکہ مسئلہ کا حل نکالا جاسکے۔

جواب: - اسلامی نظریاتی کونسل نے بنک کے لیے جو غیر سُودی منافع بخش کام تجویز کیے ہیں ان میں سے ایک کام یہ تجویز کیا ہے کہ وہ لوگوں کو سُودی قرضے دینے کے بجائے وہ چیزیں فروخت کرے جن کے حصول کے لیے انہیں قرضہ درکار ہے۔ مثلاً ٹریکٹر کے لیے کسی نے قرضہ مانگا ہے تو بنک قرض لینے والے سے کہے کہ ہم سے ٹریکٹر خرید لو۔ اور بنک ٹریکٹر کی اصل قیمت خرید پر اپنا منافع لگا کر ٹریکٹر فروخت کرے۔ ٹریکٹروں کی کمپنی سے بنک نے پہلے سے معاملہ طے کیا ہوا ہو اور ٹریکٹر کا خریدار بنک ہو۔ اور کمپنی نے بنک کے لیے ٹریکٹر الگ کر دیے ہوں اور بنک کے کہنے پر وہ بنک کی طرف سے خریدار کو دے دیں۔ اور بروقت ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں جرمانہ بنک کے بجائے حکومت لگائے جب کہ وہ سمجھتی ہو کہ جرمانہ لگانے کی معقول وجوہ موجود ہیں۔ لیکن عملاً اس طرح سے نہیں ہو رہا۔ اس لیے بنک سے کہا جائے کہ یا تو وہ ٹھیک اسی طرح سے اس کاروبار کو شروع کرے جس طرح نظریاتی کونسل نے اس کی سفارش کی ہے۔ بصورتِ دیگر دھوکے سے سُودی کاروبار کو غیر سُودی نام سے جاری رکھنے کا کیا فائدہ ہے۔

مُسلم پرسنل لا نمبر

مُسلم پرسنل لا کیا ہے؟ شرعاً اس کی کیا اہمیت ہے؟ عصرِ حاضر میں اس کی اہمیت میں کیوں اضافہ ہوا ہے۔ حکومت اس سلسلے میں کیا اقدام کر رہی ہے اور مسلمان اس سے کس طرح متاثر ہو رہے ہیں، مستقبل میں کیا اندیشے ہیں —— اس موضوع پر اہلِ علم کے گرانقدر مقالات کے لیے پڑھیے،

ماہنامہ دارالعلوم کا مُسلم پرسنل لاء نمبر

پاکستان میں پتہ } مولینا عبدالستار صاحب مقام کرم علی والہ تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان